موصوف نے منبر و محراب کی صدا کو قلم بند کرکے اہل محراب کے لیے گرانقدر خدمت سرانجام دی ہے۔
کتاب کا ابتدائیہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کا تحریر کردہ ہے۔ مفید کاغذ، عمدہ کتابت اعلیٰ طباعت۔ تین رنگا خوبصورت لیمینیشن ٹائیٹل پرکشش اور جاذب نظر ہے۔

روحانی گلدستہ

از علامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب ——— صفحات ۱۱۰ ——— قیمت تبلیغی فنڈ ۱۰ روپے
ناشر دارالارشاد مدنی روڈ اٹک شہر پاکستان

خالق ارض و سماء نے انسان کو دو اجزاء سے مرکب پیدا کیا ہے ایک جسد دوم روح۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان اجزاء میں سے اہم چیز روح ہے روح کے بغیر بدن بے فائدہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لیے مناسب غذا پیدا فرمائی ہے بدن کی غذا طعام اور روح کی غذا عبادت و اذکار ہے۔

اگر انسان ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ سلف صالحین بزرگان دین کی کتابوں کے مطالعہ میں لگا رہتا ہے تو اس سے روح تروتازہ رہتی ہے اور روح کو غذا مہیا ہوتی ہے۔ علماء کرام نے لاتعداد کتابیں لکھی ہیں مگر پیش نظر ذکر و اذکار پر حضرت العلامہ مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب کی کتاب مختصر، انوکھی، دلچسپ اور ہر لحاظ سے جامع و نافع ہے۔ حضرت قاضی صاحب نے اپنی کتاب میں ذکر اور تسبیحات کے فضائل و برکات اور اسکی دنیوی اخروی ثمرات اور خصوصاً کلمہ توحید لا الہ الا اللہ پر مفصل بحث کی ہے جس سے ہر انسان نفع اٹھا سکتا ہے اور جو بھی اس کا مطالعہ کرے تو اس کے لیے مشعل راہ ہے۔ عام لکھے پڑھے افراد، معمولی استعداد کے مسلمان چھوٹے درجے کے طلبہ بھی آسانی سے استفادہ کر سکتے ہیں واقعۃً روحانی گلدستہ ہے۔ (ع ق ح)

المدخل فی اصول الحدیث

از الامام الحاکم ابو عبداللہ النیساپوریؒ
ناشر الرحیم اکیڈمی، اے ۱/۶، اعظم نگر پوسٹ آفس لیاقت آباد کراچی ۱۹

حضرت امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم المتوفی ۴۰۵ھ کا مشہور رسالہ ہے جو علم اصول الحدیث میں ایک امتیازی شان رکھتا ہے، حافظ ابو عبداللہ الحاکم کی عظمت و جلالت شان متفق علیہ ہے۔ آپ فن جرح و تعدیل، علم اسماء الرجال اور روایت و درایت میں کامل درک و اختصاص کے مالک تھے۔

آپ کی گرانقدر تصانیف میں جہاں "مستدرک حاکم" اور "تاریخ نیشاپور" کو امت میں تلقی بالقبول حاصل ہوئی وہاں آپ کا مختصر مگر جامع ترین رسالہ "المدخل فی اصول الحدیث" بھی کسی درجہ میں کم اہمیت کی حامل نہیں۔

دراصل یہ رسالہ خود کوئی مستقل تصنیف نہیں ہے بلکہ حاکم کی ایک دوسری معرکۃ الآراء تصنیف "الاکلیل فی الحدیث" کی تقدیم ہے۔ اس کے جملہ مضامین پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اولاً اس میں حدیث صحیح پر بحث کی گئی ہے۔ ثانیاً اس کی دس اقسام اس طرح قرار دی گئی ہیں کہ پانچ مختلف فیہ ہیں اور پانچ متفق علیہ ہیں، ثالثاً جرح کے موضوع پر